



## سوال

(53) گائے میں سات آدمی اور اونٹ میں دس آدمی کے شریک ہونے کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

گائے میں سات آدمی اور اونٹ میں دس آدمی کے شریک ہونے کا حکم خاص ہدی میں ثابت ہے یا قربانی میں ثابت ہے۔ بیٹنوا تو جروا۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام على رسول اللہ، أما بعد!

قربانی میں بھی ثابت ہے۔ سیل السلام جلد نمبر 1 ص 176 میں ہے۔

یندب لیس احسن الثیاب والتطیب باوجود الاطیاب فی یوم العید فی الاضحی الضحیة باسمن ما یجد لها اخرجہ الحاکم من حدیث الحسن السبط قال امرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی العیدین ان نلبس اجود ما نجد وان نطیب باوجود ما نجد وان نضحی باسمن ما نجد البقرة عن سبعة والجزور عن ثشرة وان تظهر التکبیر والسکینة والوقار قال الحاکم بعد اخرجہ من طریق اسحق ہذا محمدا الحدیث بالصحة قلت و لیس یتحول فقہه الا زری ووثقه ابن جان ذکره فی التلخیص انتہی واللہ اعلم... محمد عبد الرحمان المبارکفوری

(سید محمد زبیر حسین) (فتاویٰ نزیریہ جلد 2 ص 421)

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 13 ص 152

محدث فتویٰ